قادیانی مذہب مولفہ الحاج مولوی محمد الیاس برنی صاحب ایم اے ال ال (علیگ) استاذ معاشیات کلیہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد۔ دکن حجم ۶۱۶ صفحات بلاقیمت۔

مذہبی مناظرہ کی کتابوں میں عموماً عیب ہوتا ہے کہ لکھنے والے اپنے مذہبی جوش میں مذہب مخالف کے پیشواؤں پر لعن وطعن کرنے لگتے ہیں، اور دل آزار زبان استعمال کر کے اس مقصد (احقاق حق اور ہدایت) کو ہاتھ سے کھو دیتے ہیں جس کے لئے دراصل مناظرہ کیا جاتا ہے۔ خصوصیت کیساتھ مناظرہ کا یہ رنگ ان مباحثات میں بہت ہی زیادہ بدنمائی کے ساتھ دیکھا گیا ہے جو سالہا سال سے قادیانی جماعت اور اہل السنت کے درمیان ہوتے رہے ہیں۔ ابتک اس سلسلہ کی کوئی ایسی کتاب ہماری نظر سے نہیں گذری ہے جس میں متانت سنجیدگی اور معقولیت کے ساتھ احقاق حق کی کوشش کی گئی ہو۔ الحمدللہ کہ جناب برنی صاحب کا یہ رسالہ اس عیب سے بالکل پاک ہے، اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس باب میں یہ پہلی تحریر ہے جس کو موافق اور مخالف سب ٹھنڈے دل سے پڑھکر سکون قلب کے ساتھ رائے قائم کر سکتے ہیں۔ جناب مؤلف نے اس رسالہ میں اپنی طرف سے بہت کم لکھا ہے۔ زیادہ تر مرزا غلام احمد صاحب اور ان کے خلفاء اور متبعین کی تحریریں ایک ترتیب خاص کے ساتھ جمع کردی ہیں، اور ان پر جو کچھ اظہار رائے کیا ہے وہ مختصر ہے اور تہذیب و متانت کے ساتھ ہے۔ یہ مولف کے حسن نیت کی دلیل ہے کہ انہوں نے اس رسالہ کو بلاقیمت شائع کیا، اور کسی مالی منفعت کا ذریعہ نہیں بنایا۔

ہدایات حج از جناب محمد نجدی صاحب۔ جامعہ ملیہ قرول باغ دہلی ضخامت ۴۰ صفحہ۔ غالباً بلاقیمت۔

اس رسالہ میں ۱۳۵۲ھ کے لئے سفر حج کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ اگرچہ ابتدا میں ملک ابن سعود کی تعریف و توصیف کر کے اس کو ایک طرح کی سیاسی دعایت کا رنگ دے دیا گیا ہے جس کی اس قسم کے رسالہ میں ضرورت نہ تھی لیکن آخر میں جو معلومات درج کی گئی ہیں وہ یقیناً حجاج کے لئے مفید ہونگی۔ جو اصحاب اس سال حج کا قصد رکھتے ہوں وہ اس کو مولف سے منگا سکتے ہیں۔